Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: نسیم سیفی

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۰/۷۵ | منگل ۹ ربیع الثانی ۱۴۱۱ھ، ۳۰ اخاء ۱۳۶۹ہش، ۳۰ اکتوبر ۱۹۹۰ء | نمبر ۱۹۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ـــ احباب کرام کو اطلاع دی جاچکی ہے کہ حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم محترم سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اعجازی رنگ میں بہتر ہو رہی ہے۔

جملہ احباب اپنی خاص دعاؤں میں حضرت سیدہ ممدوحہ کو یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے جلد اور کامل شفا عطا کرے۔ اور صحت و تندرستی والی طویل عمر سے نوازے۔

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن مجید میں نفس کی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں۔ نفس امّارہ۔ نفس لوّامہ۔ نفس مطمئنّہ۔ نفس امّارہ اس کو کہتے ہیں کہ سوائے بدی کے اور کچھ چاہتا ہی نہیں جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے .... یعنی نفس امّارہ میں یہ خاصیّت ہے کہ وہ انسان کو بدی کی طرف جھکاتا ہے اور ناپسندیدہ اور بد راہوں پر چلانا چاہتا ہے۔ جتنے بدکار چور ڈاکو دنیا میں پائے جاتے ہیں وہ سب اسی نفس کے ماتحت کام کرتے ہیں۔ ایسا شخص جو نفس امّارہ کے تحت ہو ہر ایک طرح کے بدکام کر لیتا ہے۔ ہم نے ایک شخص کو دیکھا تھا جس نے صرف بارہ آنہ کی خاطر ایک لڑکے کو جان سے مار دیا تھا۔ کسی نے خوب کہا ہے کہ ؎

حضرتِ انساں کہ حد مشترک را جامع است ؎ تواند شد مسیحا مے تواند شد خرے

غرض جو انسان نفس امّارہ کے تابع ہوتا ہے وہ ہر ایک بدی کو شیرِ مادر کی طرح سمجھتا ہے اور جب تک کہ وہ اسی حالت میں رہتا ہے بدیاں اُس سے دُور نہیں ہو سکتیں۔"

(ملفوظات جلد دہم صـ۷۶)

"یاد رکھو جب ایک مامور من اللہ آتا ہے تو اس سے منہ پھیرنا اصل میں خدا سے منہ پھیرنا ہے۔ دیکھو گورنمنٹ کا ادنیٰ چپڑاسی ہوتا ہے۔ پانچ روپیہ ماہوار اس کی تنخواہ ہوتی ہے لیکن جب وہ گورنمنٹ کے حکم سے سرکاری پروانہ لے کر زمینداروں کے پاس جاتا ہے۔ اگر زمیندار یہ خیال کر کے کہ یہ ایک پانچ روپیہ کا ملازم ہے۔ اس کو تنگ کریں اور بجائے اس کے حکم کی تعمیل کرنے کے اُلٹا اس کو ماریں پیٹیں اور بدسلوکی سے پیش آویں۔ تو اب بتلاؤ کہ کیا گورنمنٹ ایسے شخصوں کو سزا نہ دے گی؟ دے گی اور ضرور دے گی کیونکہ گورنمنٹ کے چپڑاسی کو بے عزّت اور ذلیل کرنا اصل میں گورنمنٹ کو ہی بے عزّت اور ذلیل کرنا ہے۔ اسی طرح جو شخص خدا تعالیٰ کے مامور کی مخالفت کرتا ہے وہ اس کی نہیں بلکہ حقیقت میں وہ خدا کی مخالفت کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صـ۷۹-۸۰)

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ہر اُولوالعزم نبی سے زیادہ صبر کرنیوالے اُولوالعزم تھے

اقتباس از خطبہ جمعہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمایا

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی جب انتہا سے زیادہ دکھ دیئے گئے تو خدا تعالیٰ نے آپ کو بھی یہی تلقین فرمائی تھی کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو اس طرح صبر کر جس طرح تجھ سے پہلے اولوالعزم انبیاء صبر کرتے تھے۔ میں جب اس آیت کو پڑھتا ہوں تو مجھے ایک پہلو سے بڑا تعجّب ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو سب اولوالعزم نبیوں سے بڑھ کر اولوالعزم تھے اور دوسرے انبیاء کے لئے یہی زیبا تھا کہ وہ گُر سیکھتے۔ کیونکہ آپ ہر خُلق میں ہر دوسرے نبی سے اتنا آگے قدم بڑھا گئے تھے کہ ہر نبی آپ کے سامنے زانوئے ادب تہ کرتا یا زانوئے تلمذ تہ کرتا تو یہ اُس نبی کے لئے عزّت کا موجب تھا اس کے لئے بے ادبی کا موجب نہیں تھا تو پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آپ کو مخاطب کر کے یہ کیوں فرمایا گیا یعنی صبر کر اس طرح جس طرح انبیاء میں سے اولوالعزم نبیوں نے پہلے صبر کیا تھا (ترجمہ آیت کریمہ)۔ میں نے اس آیت پر بڑا غور کیا۔ مجھے یہی مطلب صحیح سمجھ آیا کہ یہ محض ایک پیار اور محبت اور تسلّی کا ایک طریق تھا۔ اس سے زیادہ اس کے کوئی معنے نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نہیں بتانا تھا کہ تو پچھلے نبیوں سے صبر کے سبق سیکھ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی نبی سے کوئی سبق نہیں سیکھ سکتے تھے۔ آپ سکھانے والے تھے آپ پاکیزہ لوگوں کو بھی پاکیزہ بنانے آئے تھے۔ متقیوں کو مزید تقویٰ سکھانے کے لئے آئے تھے وہ تمام خُلق جو اجتماعی طور پر سارے

باقی صـ۸ پر

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کیلئے دُعا کی تحریک

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ایڈیشنل صدر تحریک جدید چند دن قبل لندن سے ربوہ تشریف لائے ہیں۔ آپ کی صحت پوری طرح ٹھیک نہیں۔ دل کا پرانا عارضہ ہے۔ اس کے علاوہ گھبراہٹ کی تکلیف ہے۔ بیرون ملک قیام کے دوران آپ کو انتڑیوں میں سوزش کی تکلیف لاحق ہو گئی تھی۔ مگر اب خدا تعالیٰ کے فضل سے اس تکلیف میں افاقہ ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب ربوہ تشریف لانے سے پیشتر ایک ماہ لاہور میں قیام فرما رہے اور علاج کرواتے رہے۔ بیرون ملک قیام کے دوران آپ آئرلینڈ بھی تشریف لے گئے۔ اپنے صاحبزادے کے ہاں قیام کے دوران گھر پر ہونے والی دو تین تقاریب میں غیر از جماعت افراد سے گفتگو کرنے کا موقع میسر آیا اور یوں ایک خاصی تعداد میں احباب کو حق کا پیغام پہنچانے کا موقعہ ملا۔

احباب سے درخواست ہے کہ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی صحت کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت و تندرستی عطا کرے۔

نماز باترجمہ

محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ فیصل آباد لکھتی ہیں کہ عزیزہ سدرہ بنت مکرم مقصود صاحب نے ۷ سال کی عمر میں نماز باترجمہ یاد کی ہے۔ اس خوشی میں اس کو ۵۰/- روپے انعام ملا۔ عزیزہ سدرہ نے انعام میں ملنے والی رقم الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے بھجوا دی ہے۔

قارئین دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو مزید دینی، علمی ترقیات عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۳۰ ۔ اخاء ۱۳۶۹ ہش ۳۰ ۔ اکتوبر ۱۹۹۰ء

انتخابات کے بعد

ملکی انتخابات ہو چکے ہیں ۔ نتائج سامنے آ چکے ہیں ۔ یہ نتائج کتنے ہی غیر متوقع ہوں نتائج کے انجام پہ اثر انداز نہیں ہو سکتے ۔ یہ عوام کا فیصلہ ہے چاہے مختلف لوگوں کے خیالات کے مطابق یہ فیصلہ کسی ہی طرح لیا یا دیا گیا ہو ۔ اب نئی حکومت بنے گی اور اس حکومت کے بننے میں کسی قسم کی روک نہیں ۔ جمہوریت کا تقاضا ہے کہ نتائج کو مان لیا جائے ۔ اگرچہ نتائج مان لینے کا یہ مطلب نہیں کہ اگر کسی کو کسی نشست پر نتائج کے حصول کے سلسلہ میں کوئی اعتراض ہے تو وہ اعتراض نہ اٹھائے ۔ اٹھائے اور ضرور اٹھائے ۔ اگر سارے ملک کی ہر نشست پر بھی اعتراض اٹھایا جائے ۔ غلط یا درست — تو یہ اُمیدواروں کا بنیادی حق ہے جسے چیلنج نہیں کیا جا سکتا ۔ لیکن جب ان اعتراضات پر فیصلہ ہو جائے تو پھر کسی اور راستے کا اختیار کرنے کا کوئی جواز نہیں ہونا چاہیئے ۔ بس ہم چاہتے ہیں کہ انتخابات اور اعتراضات کے عمل سے گزر کر ملک میں حکومت کی تشکیل ہونی چاہیئے اور یہ کام ضرور ہو جانا چاہیئے ۔ آخر یہ سارا عمل ایک معیّن عرصہ تک حکومت بنانے کا حق دیتا ہے اور اس کے بعد پھر موقع فراہم کرتا ہے کہ اب جو کچھ ہو سکتا ہے کر کے دیکھ لو ۔ اور اس طرح وقت مقررہ پر بار بار انتخابات کروانے سے شعور بھی بڑھتا ہے ۔ ذمہ داری کا احساس بھی بڑھتا ہے اور صحیح معنوں میں اہلیت رکھنے والے کو حکومت کرنے کا موقعہ بھی ملتا ہے ۔

انتخابات کے متعلق بہت کچھ کہا گیا ہے ۔ بہت کچھ کہا گیا ہے اور بہت کچھ کہا جائے گا لیکن اس کہا کہی کے بعد عوام الناس کو امن درکار ہے ۔ وہ یہ سب کچھ بھول کر امن چین کی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں ۔ ہم نہ دل سے دعا کرتے ہیں کہ ملک کو امن نصیب ہو ۔ حکمران کوئی ہو ۔ حکومت کیسی ہی طرز کی ہو ۔ اگر حکمران ملک کو امن کی فضا دیں تو سب خوش اور سب خوشحال ۔ زندگی کا قافلہ یہ نہیں دیکھتا کہ سالار قافلہ کون ہے وہ یہ دیکھتا ہے کہ راستہ آسانی سے گزر رہا ہے ۔ منزل قریب آ رہی ہے ۔ جھگڑوں جھمیلوں سے زندگی اجیرن نہیں ہو رہی ۔ پس آئیے ہم سب مل کے دعا کریں کہ ہماری ملکی زندگی کا قافلہ رواں دواں رہے ، امن و سکون سے سفر کٹے ۔ ہم آہنگی سے ہم ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہیں اور ہمارا وطن ترقی کی منزلیں طے کرتا چلا جائے ۔

اے خدا تُو ایسا ہی کر ۔

کچھ لوگ سیاست کو سمجھتے ہیں فقط کھیل
کچھ لوگ سمجھتے ہیں تجارت ہے تو یہ ہے
کچھ لوگ عداوت کو بنا لیتے ہیں بنیاد
کچھ لوگ سمجھتے ہیں محبت ہے تو یہ ہے

ابوالاقبال

غزل

ہر ایک چہرہ ہے اجنبی سا ، ہر اک نظر غیر سی لگی ہے
ہر اک زباں ہے سخن سے عاری ، لبوں پہ مُہرِ فسردگی ہے

الٰہی کیا ہو گیا وفا کو ، ہر ایک سُو نفرتیں اُگی ہیں
خلوص کا کھیت جل گیا کیوں ، خزاں چمن بھر میں ناچتی ہے

یہ تیز چلتی ہوئی زبانیں ، مرے مقدّر کو ڈس نہ جائیں
رُکے ہوئے اشک آنکھ میں ہیں ، دُعا لبوں پر تڑپ رہی ہے

وہ جن کو اپنا لیا تھا میں نے ، وہ جن کو اپنا کہا تھا میں نے
نہ اُنکے ہونٹوں پہ نام میرا ، نہ اُن کی باتوں میں چاشنی ہے

مری تمنّا کی سُونی راہوں پہ ، کس کی مانُوس چاپ اُبھری
کہ جیسے دِھیرے قدم اُٹھاتی ، عرُوسِ اُمید آ گئی ہے

ٹھہر بھی جا ، اے صبا! نہ شوخی سے میرے زخمِ جگر کو چھیڑو
تھما ہے دَم بھر کو درد دل کا ، پلک جنوں کی جھپک گئی ہے

یہ سلوٹوں سے بھری جبینیں ، یہ نفرتوں سے بھری نگاہیں
گزر گئی کوئی دل جلا کر ، کوئی جگر چھید کر گئی ہے

اے میرے معبود ، میرے ہمراز ، جانِ ایماں ، قرارِ ہستی
نکال لے مجھ کو ان اندھیروں سے اُس طرف جہاں پہ روشنی ہے

منیرہؔ سارا جہاں ہوا ہے ، تمہاری سادہ دلی کا دشمن
تمہاری آنکھوں میں تو کدورت ، نہ دل میں نفرت کی گندگی ہے

سیّدہ منیرہؔ ظہور

سیدنا بانیٔ خدام الاحمدیہ حضرت فضل عمر فرماتے ہیں :-
”میرے نزدیک خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ وہ مہینہ دو مہینہ میں ایک دن ایسا مقرر کر دیں جس میں ساری جماعت کو شمولیت کی دعوت دیں ۔ بلکہ میرے نزدیک شاید یہ زیادہ مناسب ہوگا کہ بجائے ایک گھنٹہ کام کرنے کے سارا دن کام کے لئے رکھا جائے“ ۔ (مشعل راہ صفحہ ۹۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

نون۔سین

عرب ریاستوں کی نئی صورتحال

خلیج کے موجودہ حالات میں عرب ریاستوں کی آپس میں دوستی اور دشمنی کھل کر سامنے آنے لگی ہے۔ گذشتہ ماہ جب اردن میں عراق کے ساتھ دوستی کے اظہار کیلئے ایک کانفرنس منعقد کی گئی تھی تو فلسطینیوں کے ایک بائیں بازو کے لیڈر مسٹر نائف نے جھلا کر کہا تھا کہ شیخ اور امیر جائیں جہنم میں۔ غالباً یہ بات خلیج کے امیروں اور شیخوں کے متعلق کھل کر پہلی دفعہ کہی گئی تھی۔ لیکن مسٹر نائف کو لگتا تھا کہ اس علاقے کے کئی سربراہ اسکی بات کی تائید کریں گے۔ ایک لمبے عرصے تک خلیج ریاستوں نے اپنی خارجہ پالیسی کا کھل کر اظہار نہیں کیا تھا۔ لیکن اب جب کہ عراق نے کویت پر حملہ کر کے اسے اپنے علاقے کا ایک حصہ قرار دے دیا ہے تو یہ عرب ریاستیں اپنی خارجہ پالیسی بناتی یا اس کا اظہار کرتی نظر آرہی ہیں وہ روایتی طور پر اپنے عرب دشمنوں کا انتقام لینا چاہتی ہیں۔ اور اس معاملے میں نہ صرف زبانی اظہار کیا جا رہا ہے۔ بلکہ عملی صورت بھی سامنے آرہی ہے۔ مثلاً ان ریاستوں نے کھل کر شاہ حسین کے خلاف بیان دینے شروع کر دیئے ہیں۔ حال ہی میں شہزادہ سلطان جو سعودی حکومت کے واشنگٹن میں سفیر ہیں نے شاہ حسین پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے ایک کھلے خط میں جو واشنگٹن پوسٹ میں شائع ہوا ہے اور اسکے بعد خلیج کی ریاستوں کے اخبارات میں بھی چھپا ہے اردن کی ایران کیساتھ دوستی کا مذاق اڑایا ہے۔ اور یہ بھی کہا ہے کہ شاہ حسین فلسطینیوں کے لئے کچھ نہیں کر سکے سلطان نے یہ بھی کہا ہے کہ آپ یہ کہتے ہیں کہ عراق اور کویت کی حدیں متنازعہ فیہ ہیں اور چونکہ یہ نوآبادیاتی برطانوی حکومت نے بنائی تھیں اسلئے ناقابلِ قبول ہی ہو سکتی ہیں۔ شاہ حسین کو مخاطب کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ آپ کو یہ بات کہنا زیب نہیں دیتا۔ آپ کی صرف سرحدیں نہیں بلکہ آپ کا سارا ملک اسی نوآبادیاتی برطانوی حکومت کا بنایا ہوا ہے۔

خلیج میں جو خاندان ریاستوں کی سربراہی کر رہے ہیں۔ خاص طور پر سعودی عرب اور کویت میں ان دونوں نے دیگر عرب ریاستوں اور اسلامی مفاد کیلئے امدادی طور پر خاصی رقوم دی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اتنی خطیر رقوم دینے کے باوجود انہیں تنظیم آزادی فلسطین، اردن اور یمن اور بنیاد پرست اسلامی گروہوں سے کوئی جذبات تشکر نہیں ملے البتہ رشک بلکہ حسد ضرور پیدا ہوا ہے۔ خلیج کے تنازعہ نے یہ بات بھی واضح طور پر سامنے لانے کا موقعہ پیدا کر دیا ہے کہ یہ ریاستیں عراق یا ایران کے خلاف مغرب کی مدد کی کس قدر خواہاں ہیں۔ اسی لئے وہ اپنے سیاسی روایتی خیالات کی حفاظت میں نہایت مستعدی سے کام کر رہی ہیں ان میں سے بعض ریاستیں کہتی ہیں کہ گذشتہ ۳۰ سال سے "ترقی یافتہ" عرب ہمیں مشورے دیتے رہے ہیں۔ جیسے کہ وہ ہم سے بہت اعلیٰ و بالا ہیں۔ ان لوگوں نے ہمارے اندر احساس کمتری پیدا کر دیا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ یہ ہمیں بدو سمجھتے ہیں۔ یا بہت بڑے بڑے وڈیرے قسم کے زمیندار۔ بلکہ ہمیں برطانیہ کا پٹھو بھی سمجھتے ہیں۔ اب تک ہم نہایت شرافت کے ساتھ ان کے اور اپنے درمیان معاملات طے کرتے رہے ہیں۔ لیکن اب وقت آگیا ہے کہ ان کی تھوڑی سی پٹائی کی جائے۔ سعودی عرب نے خاص طور پر عرب سفارت کاری میں اپنے آپ کو زیادہ آگے لانے کی کوشش شروع کر دی ہے گذشتہ سال لبنان کے تنازعے میں بھی سعودی عرب نے ہاتھ ڈالا تھا۔ اب جب کہ خلیج کا جھگڑا شروع ہوا ہے تو سعودی عرب فرنٹ لائن میں آگیا ہے۔ مصر نے اسی تنازعے کے لئے اپنی فوجیں سعودی عرب بھیجی ہیں۔ اور اسکے بدلے میں اسے خاصی بڑی رقمیں ملی ہیں جہاں تک عراق اور ایران کی جنگ کا تعلق تھا۔ عراق کو زیادہ تر مالی امداد سعودی عرب اور کویت ہی سے ملی تھی اب اسکی مذمت کی جا رہی ہے اس مذمت میں اردن، یمن اور تنظیم آزادی فلسطین بھی شامل ہیں۔ اب انکی طرف بہت کم توجہ دی جا رہی ہے اور اسکی بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ عراق کی حمایت کر رہے ہیں۔ قطر میں سے بہت سے فلسطینیوں کو نکال باہر کیا گیا ہے۔ سعودی عرب نے عراق اردن اور یمن کے سفارت کاروں کو اپنے ملک سے نکال دیا ہے۔ اردن کیلئے تیل کی فراہمی بند کر دی ہے اور یمنی حکومت کے خلاف اخبارات میں بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ شمالی اور جنوبی یمن کے اتحاد کو بھی نقصان پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے جہاں تک اس قسم کی مخالفت کا تعلق ہے بعض تجزیہ نگار یہ بھی کہتے ہیں کہ سعودی عرب یمن اور اردن کی حکومتوں کو کمزور کرنے کیلئے ان کے مخالف گروہوں کی مدد کر رہا ہے۔ یمنی تو ہزاروں کی تعداد میں سعودی عرب سے واپس جا رہے ہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے فیصلہ یہ تھا کہ یمنیوں کو کسی صورت بھی نہیں نکالا جائے گا۔ اگرچہ بظاہر خلیج کی ریاستیں کہتی تو یہی ہیں کہ وہ فلسطینیوں کی مدد کرنا چاہتی ہیں۔ لیکن جہاں تک اس تنظیم کے سربراہ کا تعلق ہے۔ یعنی مسٹر یاسر عرفات۔ اسکو سربراہی کے عہدے سے فارغ کرا دینا چاہتی ہیں۔ یہ جو نئی دوستیاں اور دشمنیاں ابھر کر سامنے آرہی ہیں۔ ان میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ابوظہبی کے سربراہ جو متحدہ عرب عرب امارات کے صدر بھی ہیں۔ نے اب یہ کہنا چھوڑ دیا ہے کہ اسرائیل کے بعد عربوں کا سب سے بڑا دشمن امریکہ ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ عرب ریاستیں کس حد تک مغرب کی طرف جھکاؤ پیدا کر رہی ہیں۔ اور آپس کی دوستیوں یعنی عرب ممالک کی آپس کی دوستیوں کو کس طرح پس پشت ڈالا جا رہا ہے۔ یورپین اقوام بھی عرب تعلقات پر نظر ثانی کر رہی ہیں۔ ان کا خیال یہ ہے کہ جس عرب ریاست سے تعلقات بڑھائے جاسکیں اور مالی اور سیاسی فائدہ اٹھایا جا سکے اٹھانا چاہیئے اور اب موقعہ ہے کہ ان تعلقات پر نظر ثانی کرتے ہوئے یورپ اپنی دوستی کا ہاتھ بڑھائے۔

لجنہ ہال نائیجیریا

ہمارے نمائندہ مقیم نائیجیریا نے بتایا ہے کہ حال ہی میں لجنہ اماء اللہ نے اپنی عمارت تعمیر کرنے کے سلسلہ میں ایک میٹنگ منعقد کی جس میں تمام نائیجیریا کی لجنات کی نمائندگان شامل ہوئیں اس تقریب کے موقعہ پر ۸۰ ہزار نائرہ فوری طور پر جمع ہو گیا۔ احمدیہ جماعت کی ممبرات کے علاوہ ان کی واقف اور دوست خواتین نے بھی اس تقریب میں شرکت کی فنڈز اکٹھا کرنے والی کمیٹی کی چیئرپرسن تائبہ الحسن نے بتایا کہ کچھ عرصہ سے لجنات کی تمام ممبرات اس سلسلے میں رقوم ادا کر رہی ہیں۔ ان کے ذمے ایک خاصی رقم لگا دی جاتی ہے اور وہ بشاشت کے ساتھ یہ رقم ادا کرتی رہتی ہیں اب تک اس چار منزلہ بلڈنگ کی دو منزلیں مکمل ہو چکی ہیں۔ الحسن نے بتایا کہ جب ہماری غیر از جماعت بہنیں کسی ایسی تقریب پر ہمیں بلاتی ہیں جہاں فنڈز اکٹھے کرنے ہوں تو ہم خدا کے فضل سے دل کھول کر انہیں چندہ دیتی ہیں۔ کیونکہ ہم سمجھتی ہیں کہ ایسا کرنا ملک کی ترقی اور بہبود کا باعث ہے

اس سے قبل لجنہ کی صدر الحاجہ حذیفہ کیکیلے لومو سمونولو KIKELOMO SUMMONU نے حاضرین کو بتایا کہ جب یہ عمارت مکمل ہو جائے گی تو یہاں پر ہر قسم کے مذہبی امور سرانجام دیئے جائیں گے اس طرح اسے بچیوں اور عورتوں کو مختلف فن سکھانے کیلئے استعمال کیا جائے گا۔ اور ضرورت کے وقت اسے خواتین کے مہمان خانے کے طور پر بھی استعمال کیا جائے گا۔

۱۹۸۸ء میں جب حضرت امام جماعت (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نائیجیریا کا دورہ کیا تھا تو حضور انور نے اس عمارت کا سنگِ بنیاد اپنے دستِ مبارک سے نصب فرمایا تھا۔

نائیجیریا میں احمدیہ جماعت ۱۹۱۶ء سے قائم ہے۔ ۱۹۲۱ء میں پہلے مربی گئے اور اسکے تھوڑی ہی دیر بعد دوسرے مربی جو بعد میں غانا تشریف لے گئے اور پھر واپس نائیجیریا آکر بھی انہوں نے کام کیا۔ اور تیسرے مربی ۱۹۲۵ء میں وہاں پہنچے۔ موجودہ تمام سکولوں کی ابتداء، اخبار ٹروتھ کی اشاعت اور جلسہ سالانہ کا قیام اور ایسی ہی دیگر متعدد باتیں تیسرے مربی انچارج کے وقت میں عمل میں آئیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مربیوں کو جہاں پر بھی وہ کام کر رہے ہوں اپنی برکتوں سے نوازے اور ان کی مساعی کے بہتر نتائج مترتب فرمائے۔

ہر کام کامگار ہوں۔ ہر گام کامیاب
نصرت کریں فرشتوں کے دَل آپکے لیئے

چشمِ زدن میں پار ہوں دریائے تند و تیز
ہوں مشکلات ایسی سہل آپکے لیئے

ہر لمحہ، نیر احسن بنائے حسین تر
جلوہ نما ہو حُسنِ ازل آپکے لیئے

جو آج غیر ہیں وہ کریں جان کل فدا
دشمن کے دل ہی جائیں بدل آپکے لیئے

صَدیوں کی منزلیں کریں لمحوں میں آپ طے
سالوں کو یوں سمیٹ لیں پل آپکے لیئے

بِن ماں کے جیسے تڑپے کوئی طفلِ شیر خوار
ربوہ رہا ہے ایسے مچل آپکے لیئے

اتنی کہاں ہے نطق میں طاقت مرے حضور
مَیں کہہ سکوں کوئی بھی غزل آپکے لیئے

سلیمان میر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میاں محمد افضل

انگریزی سیکھیئے

انگریزی زبان کو اہمیت بھی دی جاتی ہے اور یہ تنقید کا نشانہ بھی بنتی ہے۔ ایک نقطۂ نظر یہ ہے کہ یہ فرنگی زبان ہے غیر ملکی ہے۔ ہماری مجبوری ہے۔ خشک ہے مشکل ہے۔ امتحانات میں فیل ہونے کا سب سے بڑا سبب ہے۔ خواہ مخواہ ہم پر مسلط کر دی گئی ہے۔ اس سے کب چھٹکارا ملے گا ...... یہ تو ہے تصویر کا ایک رخ۔ مگر خلقِ خدا غائبانہ طور پر کچھ اور بھی کہہ رہی ہے۔ اس بات کا علم راقم کو ان خطوط سے ملا جو اس موضوع سے متعلق میرے چند مضامین چھپنے پر موصول ہونے شروع ہوئے وہ اس حقیقت کے آئینہ دار ہیں کہ بہت سے ایسے ہیں جو اس زبان میں نہ صرف دلچسپی رکھتے ہیں بلکہ ایک شدید خواہش بھی کہ اس زبان کو سیکھ سکیں۔ اسی کے پیش نظر چند معروضات پہلے پیش کی گئیں۔ آج کچھ اور سہی مافی الضمیر کے صحیح اظہار کے لئے اور زبان پہ کسی حد تک قدرت پانے کے لئے جس امر کی اشد ضرورت ہے وہ ہے ذخیرہ الفاظ۔ آپ ایک بات کہنا چاہتے ہیں مگر الفاظ ساتھ نہیں دے رہے۔ یہاں تک کہ قلتِ الفاظ آپ کو گونگا بنا دے گی اور بعض اوقات تمسخر کا نشانہ۔ جیسا کہ ایک صاحب کے ساتھ ہوا جو بیروت میں گولان کی پہاڑیوں سے ایک قریبی شہر (جس کی اسرائیلی فوجوں نے قبضہ چھوڑنے سے قبل اینٹ سے اینٹ بجا دی تھی) دیکھنے کے بعد وہاں کے گورنر سے سوال و جواب کر رہے تھے۔ گورنر نے کہا "ہم اس شہر کو اسرائیل کی بربریت کے ثبوت کے طور پر اسی شکل میں محفوظ رکھیں گے۔" ان صاحب کے ذہن میں ایک سوال ابھرا مگر وہ WHAT ARE YOU GOING TO DO ہی کہہ پائے تھے کہ ان کا ذخیرہ الفاظ ختم ہو گیا۔ وہ پوچھنا اس ملبہ کے متعلق چاہتے تھے جس کے ڈھیر ہر طرف دکھائی دے رہے تھے مگر ان کا محدود ذخیرۂ الفاظ ان کا ساتھ نہیں دے رہا تھا اس لئے انہوں نے اس انگریزی فقرے میں اردو کا لفظ "ملبہ" بھی جڑ دیا۔ جس پر گورنر صاحب نے حیرانگی سے پہلے ان کا منہ دیکھا پھر استفہامیہ انداز میں میری طرف متوجہ ہوئے میں نے DEBRIS کہہ کے ان کے ماتھے کے شکن دور کر دیئے ایسی ہی صورت سے آپ بھی دوچار ہو سکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بقول ولسن "الفاظ کا جاننا ہی علم و فضل کے دروازے کو وا کر سکتا ہے۔" ہاں یہ بھی ضروری ہے کہ لفظوں کو اپنے پہ اتنا مسلط نہ کر لیں کہ علمیت کا اظہار اور دوسروں کو مرعوب کرنے کی خاطر بڑے بڑے لفظوں کا استعمال آپ کو اپنی بات سے کہیں دور لے جائے۔ بشپ ہیر نے خوب کہا تھا "الفاظ آپ کے آقا بھی بن سکتے ہیں اور غلام بھی۔ اگر وہ ہمارے غلام ہیں تو سچائی کی طرف راہنمائی میں ممد ہوں گے۔ بصورت دیگر وہ ہمارے ذہن کو اتنا ماؤف کر سکتے ہیں اور خیالات کی ایسی دلدل میں پھنسا سکتے ہیں کہ ہم منزل سے دور چلے جائیں۔"

بہر حال انگریزی سیکھنے کے لئے الفاظ کے خزانہ میں مسلسل اضافہ از حد ضروری ہے۔ تا ایسا نہ ہو کہ بات کرتے ہوئے الفاظ ختم ہو جائیں اور آپ کو اشاروں کی زبان کا سہارا لینا پڑے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کا صحیح طریق کیا ہے اس کے متعلق پہلے کچھ عرض کیا جا چکا ہے لیکن شاید مزید وضاحت بار خاطر نہ ہو۔

الفاظ کی دنیا ایسی ہی وسیع ہے جیسے کہ انسانوں کی دنیا۔ آپ کے ارد گرد کے لوگوں کو ایک نقطۂ نظر سے عام طور پر تین قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے یعنی دوست شناسا اور اجنبی۔ اسی طرح الفاظ کی بھی تین قسمیں ہو سکتی ہیں۔ یعنی دوست الفاظ جنہیں ہم اچھی طرح جانتے ہیں۔ شناسا الفاظ جن سے شناسائی تو ہے مگر پوری واقفیت نہیں اور اجنبی الفاظ جن سے شاید پہلی بار ملاقات ہو رہی ہے دوست الفاظ سے تو آپ کی گاڑھی چھنتی ہو گی مگر محبت کے رشتہ کو مستحکم کرنے کے لئے دوست کی قربت اور اس سے اکثر ملاقات ضروری ہے۔ الفاظ سے بھی تجدید ملاقات ہو تو ان کے سپلنگ (جن کے متعلق کچھ اور بعد میں عرض کیا جائے گا) اور معانی یاد رہیں گے۔ دگرنہ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل کے مصداق ذہن پہ ان کے نقش دھندلا جائیں گے۔ سو اپنے دوستوں سے ملتے رہیئے۔ ان الفاظ کو اپنی تحریروں میں بکثرت استعمال کریں تا ان سے دوستی کا رشتہ قائم رہے۔ ان کے بعد شناسا الفاظ کو لیں۔ ان سے آپ کی سرِ راہ ملاقات تو شاید کئی بار ہوئی ہو مگر پورے طور پر تعارف نہ ہو سکا ہو۔ آیئے ان سے دوستی کر لیں۔ ان الفاظ پہ غور کیجئے پہلے سپلنگ پہ۔ پھر معانی ڈکشنری میں سے تلاش کریں۔ اب ایک بار پھر وہ جملہ پڑھیں جس میں اس نئے لفظ کو استعمال کیا گیا ہے۔ ایک کارڈ ۹ سم × ۱۲ سم لیں۔ اس پر یہ لفظ لکھیں ڈکشنری میں سے دیکھ کر اس کا تلفظ بھی لکھیں۔ نیز وہ جملہ بھی لکھیں جو آپ نے کتاب میں پڑھا ہے۔ اس کارڈ کی دوسری جانب ڈکشنری سے دیکھ کر اس کے معانی لکھیں اور پھر اپنا ایک جملہ بنائیں جس میں وہ لفظ استعمال کیا جائے تا یہ لفظ مردہ نہ رہے بلکہ آپ اس سے استفادہ کرنے کے قابل ہو جائیں۔ دو جملے اس لئے لکھنے ضروری ہیں کہ کتاب میں سے لیا ہوا جملہ آپ کی راہنمائی کرتا رہے گا۔ ہو سکتا ہے اس وقت آپ کو اپنے جملہ میں اس لفظ کے غلط استعمال کا احساس نہ ہو بعد میں غور کریں یا مشورہ کریں تو معلوم ہو کہ آپ اس لفظ کے ڈکشنری میں دیئے ہوئے معانی سے تو واقف ہو گئے ہیں مگر اس کا استعمال صحیح طور پر نہیں کر رہے مثلاً لفظ EFFLUENT ہے اس کا ڈکشنری ایک مطلب ضائع شدہ سامان (صنعتی) بھی دیتی ہے۔ ایک طالب علم نے جملہ بنایا میرا وقت EFFLUENT نہ کرو۔ وہ کہنا WASTE چاہتا تھا۔ لیکن ایک تو نئے پڑھے ہوئے لفظ کی نمائش کا جذبہ اور دوسرے بڑا لفظ لکھ کر رعب ڈالنے کا خیال ایسا جملہ بنانے کا محرک بنا جو مضحکہ خیز بن گیا۔ اس لئے نئے الفاظ ضرور استعمال کیجئے مگر سوچ سمجھ کر۔ کتاب کے جملہ کو دو بار سہ بار پڑھیں تاکہ آپ کے جملے میں استعمال شدہ لفظ بھی اسی مفہوم میں استعمال ہو اور یہ نہ ہو کہ PILLAR اور COLUMN کو ہم معنی سمجھتے ہوئے آپ لکھ جائیں "میں نے یہ خبر اخبار کے PILLARS میں پڑھی"۔

اوپر الفاظ کے لئے کارڈ بنانے کا ذکر کیا گیا۔ راقم دو قسم کے کارڈ باہر سے لے کے آیا۔ دونوں کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے۔

1
GOURMET
(goor' mā)

HIS CHOICE OF FOODS SHOWED THAT HE WAS A GOURMET

2
AN EXPERT IN EATING OR DRINKING

(اس لفظ پہ آپ نے غور کیا۔ اس کو ادا کرتے ہیں تو آخری (T) نہیں بولتی)

دوسرے قسم کے کارڈوں میں زور سپلنگ سکھانے پہ دیا گیا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

1
_ _ _ EPT
v. TO RECEIVE, TO AGREE TO, CONSIDER TRUE

2
ACCEPT
(ak-sept)
DISTINGUISH: ACCEPT: TO RECEIVE_EXCEPT TO LEAVE OUT

اس میں آپ کے سامنے سائڈ نمبر ۱ ہے۔ اس پہ لفظ کا کچھ حصہ اور اس کے معانی دیئے ہوئے ہیں پہلے ان دو اشاروں کی مدد سے سوچیئے کہ لفظ کیا ہے اور اس کے سپلنگ کیا ہیں۔ اگر آپ نے اندازہ لگا لیا ہے تو اب دوسری جانب دیکھئے اس پہ لفظ اور اس کا تلفظ ملے گا۔ اوپر دیئے گئے لفظ کے سلسلہ میں ایک اور اضافہ بھی کیا گیا ہے اور وہ ہے ایک دوسرے ہم آواز لفظ سے اس کے معانی کا فرق۔ ان دونوں کارڈوں کے نمونے دینے سے مطلب یہ نہیں کہ آپ بھی امریکہ سے ایسے کارڈ منگوائیں بلکہ فقط اتنا کہنا مقصود ہے کہ اس قسم کے کارڈ الفاظ سیکھنے میں ممد ہو سکتے ہیں۔ آپ اپنے کارڈ خود بنائیں۔ ہر روز اگر پانچ چھ الفاظ اس طریقہ سے سیکھ لیں گے تو آپ کا ذخیرہ الفاظ روز بروز ترقی کرتا جائے گا۔ اگر آپ انگریزی بولنے والے کلب میں ہیں تو ان کارڈوں سے مزید یہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے کہ چار کا ایک گروپ بنایئے، اور ہر ممبر اپنے کارڈ دوسروں سے تبدیل کر لے اس طرح چاروں ایک دوسرے کی محنت سے استفادہ کر سکیں گے۔

اس سلسلہ میں ایک اور مشق ہم معانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یا الٹ الفاظ کی تلاش ہے۔ اس مہم جوئی میں ڈکشنری آپ کی کافی مدد کر سکتی ہے اور اگر آپ اس مشق میں زیادہ دلچسپی لے رہے ہیں تو مترادفات کی ڈکشنری خرید کیجئے۔ یہ ایک ایسی ڈکشنری ہے جو ایک ہی لفظ کے ہم معنی الفاظ کی بھرمار کر دے گی مثلاً لفظ completion بطور اسم کے ۵۷ ہم معنی الفاظ دیتا ہے اور بطور فعل ۹۷ الفاظ۔ گویا ایک لفظ کے متبادل یا اس کے ملتے جلتے ایک ہی جگہ ۱۵۴ الفاظ مل جائیں گے۔ مگر ان کے استعمال میں (جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے) احتیاط برتیئے۔ ہر لفظ دوسرے کا متبادل نہیں بلکہ قدرے مختلف۔ بہرحال آپ کو الفاظ کا ایک خزانہ مل جائے گا۔ سیکھیئے اور جہاں جہاں مناسب ہو استعمال کرتے جائیے۔ مگر ٹھہریئے! ہم ایک بات تو بھول رہے ہیں۔ معانی کی درستگی کی کوشش میں اگر لفظ کی ہیئت کا خیال نہ رکھا گیا تو یہ امر ناقابل معافی ہوگا۔ اس لئے اس کی ظاہری صورت یا سپیلنگ کو بھی درست رکھیئے۔ سپیلنگ یاد کرنے کے لئے ان کا بار بار اور مختلف انداز سے اعادہ ضروری ہے، لیکن کچھ قواعد بھی ہیں جن سے مدد لی جا سکتی ہے۔ مثلاً چند الفاظ ملاحظہ کیجئے: DECEIVE, RECEIVE, CEILING۔ ان اور ان جیسے دوسرے الفاظ کے مطالعہ کے بعد شاید آپ یہ اصول وضع کریں کہ ایک لفظ میں اگر حرف (C) آئے تو اس کے بعد 'EI' استعمال ہوگا۔ آیئے اس اصول کو ان الفاظ پر آزمائیں: EFFICIENT, ANCIENT یہاں تو یہ فارمولا فیل ہو گیا۔ کچھ اور ایسے لفظ لیجئے اور ان پر غور کیجئے۔ ہم اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ ایسے الفاظ جن میں 'C'، 'س' کی آواز دیتی ہے۔ اور اس کے بعد لمبی "E" کی آواز دینی مقصود ہو تو وہاں ہمیشہ "EI" آتا ہے لیکن جہاں پر 'C'، 'ش' کی آواز دے وہاں 'IE' آتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی لفظ میں 'C' نہ ہو مگر آواز لمبی 'E' کی مقصود ہو تو وہاں بھی IE آئے گا مثلاً FIELD، GRIEF، NIECE۔ اب ذرا ان الفاظ کو دیکھیئے۔

FREIGHT، NEIGH، WEIGH آپ دیکھیں گے کہ یہاں 'E' کی بجائے 'A' کی آواز ہے سو ایسے الفاظ جن میں 'A' کی آواز کو قدرے کھینچ کے نکالا جاتا ہے 'EI' استعمال ہوتا ہے۔ یہ ایک سرسری سا جائزہ تھا ورنہ اس میں استثنا بھی ہیں اور کچھ اور متعلقہ اصول بھی۔ لیکن یہاں سبق پڑھانا مقصود نہیں۔ محض ایک مثال پیش کرنی تھی۔ اس سے

باقی صـ۶ پر

آپ کا خط ملا

قارئین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ نہ صرف ان بچوں کے امتحانات کے نتائج کی ہمیں اطلاع دیں جو اچھے نمبروں پر کامیاب ہوتے ہیں بلکہ اگر وہ اپنے تمام بچوں کی تعلیم کی تفصیل الفضل کو مہیا کریں تو ان کی اپنے بچوں کی تعلیم کے سلسلہ میں کوششوں کا بھرپور طور پر اندازہ ہو سکے گا اور ہمارے قارئین ان کے بچوں کے لئے بھی دعا کریں گے اور ان کے اپنے لئے بھی۔

محترمہ شوکت گوہر صاحبہ بیگم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب ربوہ کے خط سے ہمیں ذیل کی تفصیل ملی ہے۔ آپ تحریر کرتی ہیں "ایک بچی ایم اے انگلش کا امتحان دے رہی ہے۔ یہ امتحان نومبر میں منعقد ہو رہا ہے۔ ایک بیٹا بغرض تعلیم انگلستان گیا ہے۔ ایک بیٹا ایم بی بی ایس فائنل کا اس سال امتحان دے گا۔

آپ نے ان تمام بچوں کے لئے دعا کی درخواست کی ہے اور بعض دیگر امور کیلئے اس بات کی خواہش کی ہے کہ ہمارے جملہ قارئین دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامیابی کے ساتھ جملہ مراحل طے کرنے کی توفیق سے نوازے۔

ہم محترمہ شوکت گوہر صاحبہ کی درخواست دعا تمام قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے خود بھی دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ تعلیم حاصل کرنے والوں کو نمایاں بابرکت کامیابی عطا کرے اور محترمہ شوکت گوہر صاحبہ کی دیگر معاملات میں مدد فرمائے۔

ہم یہ بھی گزارش کر دیں کہ محترمہ موصوفہ کا ایک تعارف تو یہ ہو گیا کہ موصوفہ مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی کی بیگم ہیں اور ایک تعارف یہ بھی ہے کہ آپ ہمارے نہایت محترم بزرگ حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی دختر فرخندہ اختر ہیں۔

حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو) نے فرمایا،

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں۔ مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

عبدالسمیع نون

جہلم کا ایک سفر

مرزا عبداللطیف صاحب کا ایک مضمون "ایک سفر" کے عنوان سے الفضل ۱۰ مئی ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں شائع ہوا ہے جس میں حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کا بھی ذکر تھا اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ایک فوجداری مقدمہ کا بھی جو حضور کے خلاف جہلم کی عدالت میں زیر سماعت رہا۔

اس مضمون میں مرزا عبداللطیف صاحب نے لکھا کہ حضور انور کے خلاف مقدمہ کی اصل مسل تو دفتری ضابطہ کے مطابق ایک عرصہ گزرنے کے بعد تلف ہو چکی ہے لیکن اس مسل کا اندراج موجود ہے۔

دفتری یہی صورت حال ہوتی ہے کہ بعض دائمی امسلہ ہوتی ہیں اور تلف نہیں کی جاتیں اور غیر دائمی امسلہ ایک عرصہ گزرنے کے بعد تلف کر دی جاتی ہیں۔ لیکن خلاصہ احکام۔ الزام علیہ کا نام ولدیت۔ جرم جس کے تحت کارروائی کی گئی اور نتیجہ آخیر ایک رجسٹر میں درج کر لیا جاتا ہے۔

جہلم کے کوئی دوست اگر یہ کوائف ہی حاصل کر کے شائع کروا دیں تو ازدیاد علم کے علاوہ قلب و روح کی بالیدگی کا بھی موجب ہوگا خصوصاً آجکل یہ تفصیلات بہت ضروری ہیں، تا ہمارے دوست ان کا مطالعہ کر کے اپنی یادیں تازہ کر لیں کہ وہ ہی نہیں اُن کا آقا بھی ناکردہ جرائم میں ملوث کیا گیا تھا اور مخالفین کی شدید تڑپ تھی کہ حضور کو عدالتوں میں گھسیٹ کر (اللہ کی پناہ) رسوا کریں۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے خلاف ہر قسم کے مکر کو ناکام بنا دیتا ہے اور بدخواہ ہمیشہ ہی نامراد رہتے ہیں۔

ہمارے ایک دوست مکرم قریشی ضیاء الدین صاحب ایڈووکیٹ ہوتے تھے فوت ہو چکے ہیں۔ انہوں نے حضرت اقدس کے خلاف مقدمات کی امسلہ کی نقول حاصل کر کے انہیں شائع کرنے کا بیڑہ اٹھایا تھا لیکن ان کی زندگی نے وفا نہ کی اور وہ یہ کام ادھورا چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے کافی عرصہ قبل مجھے ملے تھے اور انہوں نے اس سلسلہ میں اپنی کاوشوں کا ذکر کیا تھا اس کے لئے انہوں نے ویزا لے کر ہندوستان کا سفر بھی اختیار کیا تھا اور بہت محنت کر کے مقدمات کی نقول حاصل کی تھیں وہ جہلم بھی اس سلسلہ میں گئے تھے۔ کاش ان کا اکٹھا کیا ہوا مواد ان کے ورثاء یا اور کوئی صاحب دل شائع کر دے تو بلاشبہ یہ ایک تاریخی کارنامہ ہوگا۔

مرزا صاحب کے مضمون میں یہ روایت بھی درج ہے کہ ضلع کچہری جہلم کے احاطہ میں ایک پرانا بڑ کا درخت ہے جس کے سائے میں حضور مقدمہ کی پیشی بھگتنے کے انتظار میں تشریف فرما ہوتے تھے یہ گرمیوں کا موسم ہو گا اور میں نے تاریخ میں پڑھا ہے کہ ایک مرتبہ تو ۱۷ جنوری ۱۹۰۳ء کے روز حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ جہلم میں تشریف فرما تھے اور اس سفر میں آپ کے ایک جاں نثار اور معزز رفیق حضرت شاہزادہ سید عبداللطیف صاحب رئیس آف خوست بھی آپ کے ہمرکاب تھے۔ ظاہر ہے یہ جاڑے کی رُت تھی۔ نہ معلوم اس مقدمہ کی کارروائی کتنی طولانی تھی۔

الغرض گرمیوں میں عدالت کے انتظار میں بڑ کے درخت کے نیچے حضور کے رونق افروز ہونے کی شہادت تو میسر آگئی لیکن سردیوں میں حضور جس مقام پر تشریف فرما رہے آج کون ہوگا جو اس مقام کی نشاندہی کرے؟

اعلان دارالقضاء

(فرید احمد ورک صاحب بابت ترکہ محمد اسماعیل صاحب)

مکرم فرید احمد صاحب ورک ولد محمد اسماعیل صاحب (ڈرائیور) سکنہ ۷/۱۴، دارالیمن شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے والدین وفات پا چکے ہیں۔ لہٰذا مکان نمبر ۷/۱۴، محلہ دارالیمن شرقی ربوہ اُن کے نام منتقل کر دیا جائے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواستِ دعا

○ مکرم منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ (جہلم) کی آنکھ کا آپریشن ربوہ میں ہوا ہے۔

○ مکرم عبدالحمید صاحب اعوان کی آنکھ کا موتیا کا اپریشن ہو رہا ہے۔

○ مکرم مسعود احمد صاحب سوہاوی کی نسبتی ہمشیرہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کی آنکھ کا اپریشن مورخہ ۱۲ ر اکتوبر ۹۰ء کو ہوا ہے۔

احباب ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ولادت

○ مکرم سلیم احمد صاحب کیمیکل انجنیئر شاہ تاج شوگر ملز ابن چوہدری احمد دین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کو خدا تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ حضور نے از راہِ شفقت بچی کا نام نابیہ سلیم رکھا ہے۔ بچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقفِ نو میں شامل ہے۔

عزیزہ چوہدری رشید الدین صاحب ناظم دارالقضاء کی نواسی ہے۔

احباب سے بچی کی صحت و سلامتی، اس کے خادمۂ دین بننے اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔

نمایاں کامیابی

○ مکرم روشن دین صاحب رفیق گولبازار ربوہ حال اوکاڑہ کی پوتی عزیزہ ثمین بنت مکرم رشید احمد صابر صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت دعاؤں سے ایم ایس سی میں بیالوجی ڈیپارٹمنٹ قائد اعظم یونیورسٹی ۱۹۸۸ ـ ۸۹ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اور زوآلوجی کے گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

بقیہ: صفحہ ۵ سے آگے

آپ اندازہ لگالیں گے کہ سپلنگ کے لئے بعض اصول موجود ہیں جن سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے کسی اچھی کتاب کی طرف رجوع کیجئے مثلاً نارمن لیوز کی کتاب میں بہت سی باتیں مل جائیں گی اگر آپ اصول سمجھ لیں گے تو سپلنگ یاد رکھنے میں نسبتاً آسانی ہوگی۔ سو اصول تلاش کیجئے۔ الفاظ کا مطالعہ کرتے رہیں اور خود اصول اخذ کریں۔ یہ طریق شاید زیادہ موثر ہو کیونکہ آپ الفاظ کا مطالعہ کریں گے ان کے متعلق سوچیں گے اور ان کے سپلنگ کے متعلق خود اصول وضع کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس عمل کے نتیجہ میں خود دریافت کردہ اصول آپ کے ذہن پہ بہتر طور پر نقش ہو جائیں گے۔

پس اگر آپ انگریزی لکھنا چاہتے ہیں یا بولنا چاہتے ہیں تو سب سے ضروری بات یہ ہے کہ آپ کے پاس الفاظ کا اچھا خاصا ذخیرہ ہو۔ ان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھائیں ان سے راہ و رسم بڑھائیں۔ ان کا نام یاد رکھیں۔ ان کے خدّوخال ذہن میں بٹھائیں۔ ان کے کردار کو جانیں تو یہ شناسا الفاظ آپ کے دوستوں کے زمرہ میں شامل ہو جائیں گے اور یہ دوست آپ کے یقیناً کام آئیں گے۔

اعلان دارالقضاء

(محمد انیس طاہر صاحب بابت ترکہ حمیدہ بیگم صاحبہ)

"مکرم محمد انیس طاہر صاحب سکنہ مکان نمبر ۱۱/۷، دارالیمن وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ اُن کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ برکت اللہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ لہٰذا امانت تحریک جدید کے کھاتہ نمبر ۲/۳۱ میں آپ کی جمع شدہ رقم اُن کو ادا کی جائے۔ بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس رقم کی ان کو ادائیگی پر اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔"

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ:

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل ۲۷۷۴۷ میں مبشرہ طاہر زوجہ طاہر محمود قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۷/۹۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زیورات طلائی ۵ تولہ مالیتی پندرہ ہزار روپے (۲) حق مہر دس ہزار روپے کل /۲۵۰۰۰ اس وقت مجھے مبلغ /۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ مبشرہ طاہر اہلیہ طاہر محمود کراچی گواہ شد نمبر۱۔ ملک اشرف نواز ولد محمد نواز ملیر توسیعی کالونی کراچی۔ گواہ شد نمبر۲۔ طاہر محمود وصیت نمبر ۲۴۵۲۷ خاوند موصیہ۔

مسل ۲۷۷۴۸ میں طلعت صدیقہ زوجہ ملک اشرف نواز صاحب قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-38/7 ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۷/۹۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زیورات طلائی ۲½ تولہ مالیتی /7500 روپے (۲) حق مہر آٹھ ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ طلعت صدیقہ G-38/7 ملیر توسیعی کالونی کراچی۔ گواہ شد نمبر۱ طاہر محمود وصیت نمبر ۲۴۵۲۷ گواہ شد نمبر۲۔ ملک اشرف نواز ولد محمد نواز ملیر توسیعی کالونی کراچی۔

مسل ۲۷۷۴۹ میں نصیر الدین ولد چوہدری معین الدین صاحب قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۶/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نصیر الدین R-B اتفاق کالونی کراچی نمبر 75089۔ گواہ شد نمبر۱ طاہر محمود وصیت نمبر ۲۴۵۲۷۔ گواہ شد نمبر۲۔ ملک ندیم احمد سیکرٹری تعلیم القرآن ملیر توسیعی کالونی کراچی۔

اطفال بھائیو!

کیا آپ اپنا چندہ اپنے ہاتھ سے ادا کرتے ہیں تمام اطفال یہ کوشش کریں کہ اپنا ماہانہ چندہ اپنے ہاتھ سے ادا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفین نو

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام واقفین نو کو صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور وہ بڑے ہو کر خود اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

حنان احمد یحییٰ ابن مکرم محمد ظفر اللہ صاحب
دار الصدر ربوہ

اویس احمد ابن مکرم محمد سلیم صاحب
پھانگا ضلع سیالکوٹ

نوید احمد ابن مکرم عبد المجید صاحب
کنری ضلع تھرپارکر سندھ

سردار نبیل احمد ابن مکرم سردار انیس احمد صاحب
دوبئی

صباحت احمد ابن مکرم بشارت احمد صاحب جاوید
دار الیمن وسطی ربوہ

فائزہ احمد طاہرہ بنت مکرم محمود احمد صاحب طالب
دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن

فاتح احمد ابن مکرم حاجی عبد الکریم صاحب
کنری ضلع تھرپارکر سندھ

سعدیہ سعید بنت سعید احمد صاحب باجوہ
دار النصر وسطی ربوہ

بشریٰ تسنیم بنت مکرم محمد حفیظ صاحب
دار الیمن ربوہ

خالدہ بنت مکرم بدر الزمان صاحب بٹ
باب الابواب ربوہ

طاہر احمد ابن مکرم کرامت حسین مختار صاحب
اورنگی ٹاؤن نمبر ۱ کراچی

محمد تنویر احمد ابن مکرم نصیر حسین صاحب
صدر بازار لاہور کینٹ

عطاء الاول طاہر ابن ڈاکٹر قیصر جلیل صاحب
میڈرڈ سپین

فخر احمد خرم ابن مکرم نعمت اللہ صاحب
دار العلوم شرقی ربوہ

عطیۃ القادر بنت مکرم مسعود احمد نعیم صاحب
۱۴/۱۶، دار الرحمت وسطی ربوہ

محمد اسماعیل ابن مکرم محمد ظفر اللہ صاحب
دار الصدر ربوہ

عطاء المنعم طارق ابن ڈاکٹر عطاء الٰہی صاحب منصور
خاطبہ سپین

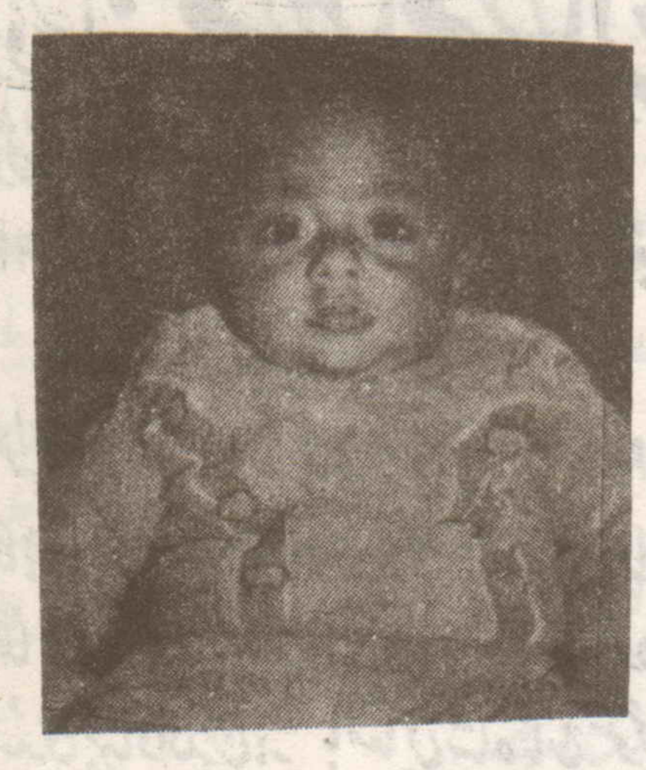

بدر احمد خان ابن مکرم محمد احمد خان صاحب
رحمان پورہ لاہور

بد رسوم سے پرہیز

بد رسوم اور بدعات دُور کرنے کے بارے میں حضرت بانیٔ سلسلہ اور ائمہ احمدیت نے مختلف مواقع پر جو ارشادات فرمائے ہیں ان کا ایک مختصر سا جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔ معاشرے کی اصلاح کے لئے ان پر عمل کرنا اور کروانا ہمارے لئے مفید ثابت ہوگا۔

بدلہ کا رشتہ | بدلہ کا رشتہ ناپسندیدہ ہے۔ (الفضل 15 ر جنوری 1918ء)

غیر قوم میں رشتہ | رشتہ کے بارے میں قوم کا پابند نہیں ہونا چاہیئے بلکہ تقویٰ مدنظر رکھنا چاہیئے۔ (ملفوظات جلد نہم صہ 46)

نمائشی مہر | نمائشی مہر ناجائز ہے۔ (الفضل 5 ر جنوری 1917ء)

زیور | لڑکی والوں کی طرف سے زیور کا مطالبہ ناجائز ہے۔ (الفضل 17 ر اپریل 1931ء)

جہیز کا مطالبہ و نمائش | جہیز کا مطالبہ ناجائز ہے۔ (الفضل 1 ر فروری 1931ء)
جہیز کی نمائش ناجائز ہے۔ (رپورٹ مجلس مشاورت 1942ء)

ناچ اور فحش گانے | ناچ آتشبازی فضول بھاجی ناجائز ہے۔ (ملفوظات جلد نہم صہ 42)
فحش گانے اور ناچ منع ہے۔ (الفضل 14 ر جون 1938ء)

مہندی کی رسم | مہندی کی رسم ناجائز ہے۔ (رپورٹ مجلس مشاورت 1942ء)

سہرا | آدمی کو گھوڑا بنانے والی بات ہے بدعت ہے۔ (الفضل 4 ر جنوری 1946ء)

نیوندرا | نیوندرا واپسی کی نیت سے دینا جائز نہیں۔ ویسے امداد کی صورت میں درست ہے۔ (ملفوظات جلد نہم صہ 429)

بقیہ : صہ 1 سے آگے

انبیاء میں پائے جاتے تھے۔ اکیلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں وہ سارے خُلق جمع تھے آپ کا ہر خُلق اپنی ہر شان میں پہلے انبیاء کے خُلق سے بڑھ کر تھا۔ یہ ہمارا دعویٰ ہی نہیں بلکہ امرِ واقعہ یہ ہے کہ ہم مقابلۃً ہر نبی کے اعلیٰ طریق خُلق کو لے کر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کو سامنے رکھ کر اس دعوے کو ثابت کر سکتے ہیں اس لئے جب خدا نے کہا کہ اے محمد تو گذشتہ انبیاء سے صبر کے گُر سیکھ تو میرے نزدیک اس کا مطلب سوائے اس کے کچھ نہیں رہتا کہ یہ ایسی ہی بات ہے کہ جس طرح پیار سے کوئی کسی سے کہے کہ تم اس بات میں اکیلے نہیں ہو تم سے پہلے بھی لوگ گذرے ہیں اور تم سے تو زیادہ توقع ہے کیونکہ تم تو آگے بڑھنے والوں میں ہو سو مطلب اس ارشادِ خداوندی کا یہ ہے کہ اے محمد تم سے پہلے بھی نبی گذرے تھے جو اولوالعزم تھے ان کی طرح صبر کرو یعنی صبر میں ان سے آگے بڑھ کر دکھاؤ۔ اولوالعزمی میں ان سے آگے قدم رکھو۔ پس اس آیت میں یہ بتانا مقصود تھا کہ تم اکیلے نہیں ہو۔ اس میدان میں پہلے بھی کئی گذر چکے ہیں اور چونکہ تم ہر میدان میں آگے بڑھنے کے لئے پیدا کئے گئے ہو اس لئے تمہارا فرض ہے کہ صبر کی ہر ادا میں پہلے نبیوں سے آگے بڑھ جاؤ اور عزم میں بھی آگے بڑھ جاؤ"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29 اگست 1986ء)

قدیمی ——— اوّلین ——— شہرہ آفاق

سنہ 1911ء سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ — فون 3997

برانچیں

کراچی: فون نمبر 413251

لاہور: 1-D-3 گلشن راوی

ملتان: چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ

منڈی بہاؤالدین: بالمقابل شاہ تاج شوگر مل

رحیم یار خان: فون نمبر 4799

ربوہ: اقصیٰ چوک کالج روڈ۔ فون نمبر 558

ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت ہمارے ذریعہ کیجئے اور خدمت کا موقع دیجئے۔

شریف احمد بھٹی

پراپرٹی سنٹر

ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ

فون: گھر: 431 آفس: 521

خبریں

ملکی خبریں

○ سابق وزیراعظم اور پاکستان پیپلز پارٹی کی شریک چیئرپرسن محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ہم حالیہ الیکشن میں حکومت کی دھاندلیوں کے بارے میں وائٹ پیپر شائع کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں بیٹھنے یا تحریک چلانے کا فیصلہ پی ڈی اے کے اجلاس میں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بڑی بے شرمی سے کام دکھایا گیا ہے۔ ولی خان اور نوابزادہ نصراللہ خان کو بھی منصوبے کے تحت ہرایا گیا ہے

○ صوبائی انتخابات کے پولنگ کے دن متحارب گروپوں میں لڑائی کے نتیجے میں 36 افراد ہلاک ہوئے جبکہ 200 زخمی ہو گئے۔ قومی اسمبلی کے انتخابات کے دن 6 افراد ہلاک ہوئے تھے

○ پنجاب کے کئی شہروں میں مبینہ دھاندلیوں اور غنڈہ گردی کے خلاف پی ڈی اے نے انتخابات کا بائیکاٹ کر دیا۔ نگران حکومت کی وزیر اطلاعات سیدہ عابدہ حسین نے جو قومی اسمبلی کا الیکشن ہار گئی ہیں اپنی شکست تسلیم کرنے کا اعلان کیا ہے

○ پندرہ سال تک افغانستان میں جلاوطنی کی زندگی گذار کر حالیہ قومی اسمبلی میں انتخاب جیتنے والے عوامی نیشنل پارٹی کے مسٹر اجمل خٹک نے اپنی کامیابی کے بعد مطالبہ کیا ہے کہ صوبہ سرحد کا نام تبدیل کیا جائے۔

○ وزیراعظم جتوئی کے صاحبزادے غلام مرتضیٰ جتوئی پر قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ فائرنگ سے ان کی گاڑی تباہ ہو گئی۔ لیکن وہ بال بال بچ گئے۔

○ عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ عبدالولی خان نے کہا ہے کہ آئی جے آئی کی حکومت کو روس بھارت اور افغانستان سے پرامن تعلقات رکھنے ہوں گے انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان بھارت سے لڑتا رہا تو یہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔

غیر ملکی خبریں

○ عراق نے کویت میں تیل کی تنصیبات کے ارد گرد ڈائنامیٹ بچھا دیئے ہیں۔ خیال ہے کہ اگر ان تیل کے کنوؤں کو اڑا دیا گیا تو ان کی آگ بجھا کر تمام تنصیبات کی مرمت کرنے میں دو سال کا عرصہ لگے گا جب تک ان کنوؤں سے تیل نہیں نکل سکے گا۔

○ امریکی کانگرس کی ایک ذیلی کمیٹی کے رکن مسٹر سٹیفن سولارز نے آئی جے آئی کو انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔

○ امریکہ کے اخبار نیویارک ٹائم نے لکھا ہے کہ پاکستان کے انتخابات میں بڑے پیمانے پر دھاندلیوں کے شواہد ملے ہیں۔

○ نیوزی لینڈ میں الیکشن کے نتیجے میں برسرِ اقتدار وزیراعظم شکست کھا گئے ہیں انہوں نے اپنی شکست تسلیم کر لی ہے۔

○ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جیمز بیکر سعودی رہنماؤں سے بات چیت کیلئے آئندہ ماہ سعودی عرب جائیں گے۔

○ بھارت کی وزیر مسز مانیکا گاندھی نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے وزیراعظم وی پی سنگھ سے بھی استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔

○ ایران کے چیف جسٹس نے نماز جمعہ کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کی حکومت کو بابری مسجد مسلمانوں کے حوالے کر دینی چاہیئے۔

○ مقبوضہ کشمیر اور آزاد کشمیر سمیت دنیا بھر کے ممالک میں بھارت کے ناجائز تسلط کے خلاف ہفتہ 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منایا گیا۔ اسی روز کشمیر میں بھارتی فوج اتاری گئی تھی۔

○ کویت میں عراقی فوج کویتی باشندوں کو سخت تشدد کا نشانہ بنا رہی ہے۔

پتہ